از عدالت عظمیٰ

کرناٹکا پبلک سروس کمیشن

بنام

پی۔ ایس۔ راما کرشنا

تاریخ فیصلہ: 17 جنوری 1996

[کے راموامی، بی ایل ہنسریا اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان۔]

قانون ملازمت:

ٹریبونل کا حکم-عدالت عظمیٰ کے مقرر کردہ قانون کے پیش نظر اور جیسا کہ معاملہ فیصلے کے تحت آتا ہے، ایک طرف رکھ دیں۔

کا منتکا پبلک سروس کمیشن و دیگراں بنام بی ایم وجے شنکر و دیگراں، [1992] 2 ایس سی سی 206، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2413، سال 1996۔

اے نمبر 6612، سال 1990 میں بنگلور میں کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 18.12.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اگرچہ 28 ستمبر 1993 کو مدعاعلیہ کو نوٹس بھیجا گیا تھا، لیکن یہ "موجود نہیں" کی توثیق کے ساتھ واپس آیا۔ اس لیے ارسال کنندہ کی طرف لوٹ جائیں۔ "یہ واضح ہو گا کہ جواب دہندہ ملازمت سے گریز کر رہا ہے۔ اس لیے یہ سمجھا جانا چاہیے کہ نوٹس مدعاعلیہ پر تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔

اس معاملے میں اٹھایا گیا تنازعہ کرناٹک پبلک سروس کمیشن و دیگراں بنام بی ایم وجے شنکر و دیگراں،[1992] 2 ایس سی سی 206 میں اس عدالت کے فیصلے سے احاطہ کرتا ہے۔

مذکورہ فیصلے کے بعد، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے، لیکن بغیر کسی قیمت کے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document